© rasailojaraid.com

افسوس ہے، مولانا عبد الباری ندوی کا گذشتہ مہینہ ایک طویل علالت کے بعد ۸۲ برس کی عمر میں ان کے وطن لکھنؤ میں انتقال ہوگیا، مولانا کے نہایت ذہین اور طباع ہونے کی دلیل اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ ان کی اصل تعلیم قدیم طریقہ کے مطابق عربی اور فارسی کی تھی، اور انگریزی غالباً ہائی اسکول تک پڑھی تھی، لیکن اپنے ذاتی مطالعہ اور شوق سے انھوں نے انگریزی میں اتنی استعداد بہم پہنچائی کہ اولاً فلسفۂ یورپ اور ثانیاً سائنس کا مطالعہ کرسکیں۔ فلسفہ سے انھیں خاص مناسبت تھی۔ چنانچہ اس میں ایسا کمال حاصل کیا کہ برکلے، برگساں، اور ڈیوڈ ہیوم پر انھوں نے کتابیں لکھیں اور ان کی بعض کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا، اور نہ صرف یہ بلکہ عثمانیہ یونیورسٹی میں پہلے فلسفہ کے لکچرر اور پھر اس کے ریڈر مقرر ہوئے، اسی زمانہ میں سیرت النبیؐ مصنفہ مولانا سید سلیمان ندوی کی جلد سوئم کے قدیم ایڈیشن میں مرحوم نے معجزات پر جو ایک باب لکھا تھا وہ زبان و بیان اور استدلال و استنتاج کے اعتبار سے ایک نہایت اہم مقالہ کی حیثیت رکھتا تھا۔

طبع سلیم اگر رہنما نہ ہو تو فرطِ ذہانت اور فلسفہ کے ساتھ انہماک و توغل بسا اوقات گمراہی کا سبب ہو جاتے ہیں، چنانچہ مرحوم کے ساتھ یہی ہوا، زندقہ و الحاد کا شکار ہوگئے، ایک مدت کے بعد جب مولانا تھانوی سے بیعت ہوئے تو فلسفہ کا ردّ عمل اس شکل میں ہوا کہ مذہب کا رہبانی تصوّر غالب آگیا، غرض کہ وہ ہر زمانہ میں ع

اے روشنیٔ طبع تو بر من بلا شدی

کا مصداق رہے۔ عملاً بڑے صالح، نیک، متقی اور پرہیزگار، زاہد و عابد شب زندہ دار اور اخلاقی اعتبار سے بڑے شگفتہ طبع، بذلہ سنج و ملنسار تھے۔ مولانا شبلیؒ کی تعلیم و تربیت نے اکابر علماء و فضلاء اور نامور اربابِ قلم کی جو عظیم نسل پیدا کی تھی مولانا غالباً اس کی آخری یادگار تھے، ان کی آخری تصنیف جو بڑی معرکۃ الآرا ہے "مذہب و سائنس"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔ اللہ تعالیٰ لغزشوں اور اور خطاؤں کو معاف فرمادے اور انھیں مغفرت و بخشش کی نعمتوں سے نوازے، آمین۔

ناگزیر مصروفیتوں کے باعث اس مرتبہ غزوات و سرایا کی سترہویں قسط حوالۂ قلم نہیں ہوسکی، جس کا افسوس ہے۔

انتخاب الترغیب والترہیب

مولفہ

محدثِ جلیل حافظ زکی الدین المنذریؒ المتوفی ۶۵۶ھ

ترجمہ: مولوی عبداللہ صاحب طارق دہلوی

اعمالِ خیر پر اجر و ثواب اور بداعمالیوں پر زجر و عتاب پر متعدد کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن اس موضوع پر المنذری کی اس کتاب سے بہتر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ اس کے متعدد تراجم وقتاً فوقتاً ہوئے مگر نامکمل ہی شائع ہوئے۔ کتاب کی افادیت اور اہمیت کے پیشِ نظر اس کی ضرورت تھی کہ اس میں مکررات اور سندوں کے اعتبار سے کمزور حدیثوں کو نکال کر اصل متن تشریحی ترجمہ کے ساتھ ملا کر طبع کرایا جائے۔ ندوۃ المصنفین نے نئے عنوانوں اور نئی ترتیب کے ساتھ شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس کی پہلی جلد آپ کے سامنے ہے، جلد دوم زیرِ طباعت ہے۔ صفحات ۵۰۴ قیمت ۱۵/۰ مجلد ۱۸/

ندوۃ المصنفین، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

© rasailojaraid.com